



## سوال

(56) دکان میں ہندو کی پوجا کا سامان بچنے کا شرعی حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی دکان کرمانے کی ہے۔ اس میں ہر قسم کی چیز فروخت ہوتی ہے۔ اس میں ہندو کی پوجا کا سامان بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ از قسم کافور۔ گل۔ عود۔ ناریل وغیرہ۔ یہ سب چیزیں از روئے شرع زید۔ مسلم کو فروخت کرنی چاہیے یا نہیں۔ یہ چیزیں اہل ہندو خرید کر بتوں کی نذر کرتے ہیں۔ اس کا جواب قرآن و حدیث سے عنایت فرمادیں۔ مشکور ہوں گا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز فی نفسہ حرام ہے۔ اس کا بیچنا کسی طرح جائز نہیں جیسے خمر اور خنزیر جو چیز فی نفسہ حرام نہیں۔ بلکہ وہ استعمال کرنے والے کے فیل سے حرام بن جاتی ہے۔ اس کا بیچنا حرام نہیں۔ جسے انگور۔ یا گیوں۔ وغیرہ شراب ساز جن چیزوں سے شراب بناتے ہیں۔ ان کی بیع جائز ہے۔ فعل ناجائز یہ مسئلہ آیت مرقومہ زیل سے استنباط ہو سکتا ہے۔

(فتویٰ ثنائیہ جلد 2 صفحہ 224)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 66

محدث فتویٰ